پارہ: نمبر 23

دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana Adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام علٰی رسُولِہٖ الامین فالعاقبۃ للمتقین

اما بعد

فَأَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيْطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْلِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر (23)

آج تئیسواں پارہ کریں گے سورۃ یٰسین آیت نمبر بائیس سے۔

شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:22

* آخر کیوں نہ اس ہستی کی عبادت کروں میں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے۔

یہ اس شخص کا قول ہے جو رسولوں پہ ایمان لا چکا تھا اور اب وہ اپنی قوم کو سمجھا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ پہ ایمان لاؤ وہی ہمیں پیدا کرنے والا ہے اسی کی طرف ہمیں لوٹ کے جانا ہے تو جب پیدا اس نے کیا ہے جب واپس بھی اسی کی طرف جانا ہے تو پھر عبادت بھی اسی کی ہونی چاہیئے۔

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بادلوں سے اپنی کرسی کی طرف نزول فرمائے گا تو پھر ایک پکارنے والا پکارے گا یعنی کوئی فرشتہ پکارے گا کہ اے لوگوں کیا تم اس رب سے خوش اور راضی ہو جس نے تم کو پیدا کیا ہے اور تمہیں روزی دی ہے اور تمہیں حکم دیا کہ صرف اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ پھر اس کے بعد ہر قوم جس جس کی عبادت کرتی ہو گی یا جس سے محبت کرتی ہو گی وہ اس کی طرف پھیر دی جائے گی اور جو توحید والے ہوں گے جو اللہ کی

عبادت کرنے والے ہوں گے صرف وہی اللہ کے پاس رہ جائیں گے اور وہ دوسری کسی ہستی کے پاس نہیں جائیں گے تو پھر ظاہر ہے جو باقی جتنے ہیں وہ اپنے الہ اور معبودوں سمیت جہنم میں پھینک دیے جائیں گے تو وہ اللہ جس نے پیدا کیا ہے وہی اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ بندہ اس کے آگے جھکے اس کی عبادت کرے اسی سے دعا مانگے۔ اب یہ جو شخص ہے یہ اپنی قوم کو سمجھا رہا ہے کہ ان رسولوں پہ ان پیغمبروں پہ ایمان لے آؤ پھر کہتے ہیں کہ

آیت نمبر:23

* کیا میں اسے چھوڑ کے کسی اور کو معبود بنالوں حالانکہ اگر رحمان مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو نہ ان کی شفاعت میرے کسی کام آسکتی ہے اور نہ خود وہ مجھے چھڑا سکتے ہیں۔

آیت نمبر:24

* اگر میں ایسا کروں تو میں کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔

آیت نمبر:25

* میں تو اپنے رب پہ ایمان لے آیا تم بھی میری بات مان لو۔

اب وہ اپنی قوم کی اس قدر خیر خواہی چاہ رہا ہے اور ان کو ایمان کی دعوت دے رہا ہے لیکن ان لوگوں نے ایمان لانے کی بجائے اسے ہی قتل کر ڈالا۔

آیت نمبر:26

* آخر کار ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا اور اس شخص سے کہہ دیا گیا کہ داخل ہو جا جنت میں اس نے کہا کاش میری قوم کو معلوم ہوتا کہ میرے رب نے کس چیز کی بدولت میری بخشش فرمادی۔

آیت نمبر:27

* اور مجھے باعزت لوگوں میں داخل فرمایا۔

تو جو خیر خواہ ہوتا ہے اس کو مرنے کے وقت بھی قوم کی فکر ہوتی ہے اب یہ موت کے وقت بھی قوم کی خیر خواہی کرے اور یہی سچے داعی کی صفات ہیں کہ اس کے ساتھ جو برا کرے ظلم کرے حتیٰ کہ اس کو قتل کرے وہ ان کے ساتھ بھی بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں۔

ہم خود اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن اخلاق دیکھتے ہیں کہ آپ پر جس نے جادو کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس شخص کے بارے میں پتہ بھی چل گیا کہ اس نے جادو کیا ہے لیکن آپ نے کبھی اس شخص کو بلا کے کچھ بھی نہیں کہا تھا وہ جو ایک یہودی تھا جس نے آپ پہ جادو کر دیا تھا۔ اسی طرح آپ نے مکہ والوں کو معاف کیا غزوہ حنین کے بعد جو قیدی تھے ان کو بغیر فدیہ کے آزاد کر دیا اور پھر ظاہر ہے جو معاف کیا تو اس کے بہت اچھے ثمرات بھی سامنے آئے۔

آیت نمبر:28

* اس کے بعد اس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا ہمیں لشکر بھیجنے کی کوئی حاجت نہ تھی۔

آیت نمبر:29

* بس ایک دھماکہ ہوا اور یکا یک وہ سب بجھ کر رہ گئے۔

جہاں تھے وہیں ختم ہو گئے۔

آیت نمبر:30

* افسوس بندوں کے حال پر جو رسول بھی ان کے پاس آیا اس کا وہ مذاق ہی بناتے رہے۔

آیت نمبر:31

* کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جو کبھی ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئے۔

آیت نمبر:32

* ان سب کو ایک روز ہمارے سامنے حاضر کیا جانا ہے۔

آیت نمبر:33

* اور ان لوگوں کے لیے بے جان زمین میں ایک نشانی ہے ہم نے اس زمین کو زندگی بخشی اور اس سے غلہ نکالا جس سے یہ کھاتے ہیں۔

آیت نمبر:34

* ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس کے اندر سے چشمے بہا دیے۔

آیت نمبر:35

* تا کہ یہ اس کے پھل کھائیں یہ سب کچھ ان کے اپنے ہاتھوں کا پیدا کیا ہوا نہیں ہے کیا یہ پھر بھی شکر ادا نہیں کرتے۔

تو کھانا کھانے کے بعد یا ہر نعمت پے اللہ تعالیٰ کا ضرور شکر ادا کرنا چاہیے لیکن یہ یہ اچھا نہیں ہے کہ انسان اللہ کی نعمتیں استعمال بھی کریں اور اللہ کا شکر بھی نہ ادا کرے۔

آیت نمبر:36

* پاک ہے وہ ذات جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود ان کی اپنی جنس یعنی نوع انسانی میں سے یا ان اشیا میں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں۔

تو اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا جوڑا بنایا اور صرف واحد اللہ کی ذات ہے جس کا کوئی جوڑا نہیں ہے وہ اکیلا ہے۔

آیت نمبر:37

* ان کے لیے ایک اور نشانی رات ہے ہم اس کے اوپر سے دن ہٹا دیتے ہیں تو ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

آیت نمبر:38

* اور سورج وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے یہ زبردست غالب علم والے کا باندھا ہوا حصہ ہے۔

اور اسی علم کے مطابق وہ ان سب چیزوں کو اور کائنات کے نظام چلا رہا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم تو بہت زیادہ وسیع ہے اور ہر چیز پے چھایا ہوا ہے۔

آیت نمبر:39

* اور چاند اس کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ ان سے گزرتا ہوا اور پھر کھجور کی سوکھی شاخ کی مانند رہ جاتا ہے۔

آیت نمبر:40

* نہ سورج کے بس میں یہ ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن پر سبقت لے جا سکتی ہے سب ایک ایک فلک میں تیر رہے ہیں۔

ہر کوئی اپنا کام کر رہا ہے اللہ کی اطاعت کر رہا ہے اور ہر کوئی اپنے مدار میں اپنی رفتار سے چل رہا ہے۔

آیت نمبر:41

* ان کے لیے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کر دیا۔

نوح علیہ السلام کی کشتی کی بات ہے۔

آیت نمبر:42

* اور پھر ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں اور پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوئے۔

تو تاریخ میں جو سب سے پہلی کشتی بنی تھی وہ نوح علیہ السلام کی تھی اس سے پہلے انسان نہیں جانتا تھا کہ سمندر یا دریا کو کیسے پار کیا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے علیہ السلام کو کشتی بنانے کی تعلیم دی اور اس کے بعد انسان نے مزید کشتیاں اور بحری جہاز وغیرہ بنانے شروع کر دیئے۔

آیت نمبر:43

* ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں کوئی ان کی فریاد سننے والا نہ ہو اور کسی طرح یہ بچائے نہ جا سکیں۔

تو انسان جب سمندر میں پھنس جاتا ہے وہاں اللہ کے سوا کوئی نہیں چھڑا سکتا۔

آیت نمبر:44

* بس ہماری رحمت ہی ہے جو انہیں پار لگاتی ہے اور ایک خاص وقت تک زندگی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے۔

آیت نمبر:45

* ان لوگوں سے جب کہا جاتا ہے کہ اس انجام سے بچو جو تمہارے آگے آ رہا ہے اور جو تمہارے پیچھے گزر چکا ہے شاید کہ تم پر رحم کیا جائے تو یہ سنی ان سنی گھٹ جاتے ہیں۔

آیت نمبر:46

* ان کے سامنے ان کی رب کی آیات میں سے جو آیت بھی آتی ہے یہ اس سے اعراض برتتے ہیں۔

آیت نمبر:47

* اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کے راستے میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ایمان لانے والوں کو جواب دیتے ہیں کیا ہم انہیں کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو بالکل بہک گئے ہو۔

تو جو کھاتے پیتے لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے رزق زیادہ دیا ہے ان کے رزق میں سے غریب غرباء مساکین کا حصہ بنتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کے ایک نظام ہے کہ وہ کچھ لوگوں کو زیادہ رزق دیتا ہے زیادہ مال دیتا ہے کچھ کو زیادہ دنیا کی نعمتیں دیتا ہے تاکہ ان کی آزمائش کر سکے کہ وہ اس میں کتنے دوسرے لوگوں کو بھی شریک بناتے ہیں اور کتنا اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اور کچھ کو کم دیتا ہے تاکہ وہ صبر کریں۔

لیکن اللہ کا حکم یہ ہے کہ بانٹ کے کھاؤ جو نعمتیں ہیں ان کو دوسروں کے ساتھ شیئر بھی کرو اس سے محبت بڑھتی ہے لیکن انسان تو بہت ہی بخیل ہے وہ اپنے مال پہ قارون کی طرح سانپ بن کے بیٹھنا چاہتا ہے۔

آیت نمبر:48

* یہ لوگ کہتے ہیں یہ قیامت کی دھمکی آخر کب پوری ہو گی بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

آیت نمبر:49

* دراصل یہ جس چیز کی راہ تک رہے ہیں وہ بس ایک دھماکہ ہے جو یکایک عین اس وقت انہیں آلے گا جب یہ اپنے دنیاوی کاموں میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

مجلسوں میں بازاروں میں باہر کی دنیا میں دنیاوی معاملات میں پڑے ہوئے ہوں گے اور پتہ بھی نہیں چلے گا اچانک سے قیامت آجائے گی۔

یہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک شخص کپڑا پھیلائے ہوئے ہوگا ابھی اس نے نہ فروخت اس کو کیا ہوگا نہ اس کو تہہ لگا کے واپس لپیٹ کے رکھا ہوگا کہ اچانک قیامت آجائے گی۔

آیت نمبر:50

* اس وقت یہ وصیت تک نہ کر سکیں گے نہ اپنے گھروں کو واپس پلٹ جائیں گے۔

آیت نمبر:51

* پھر ایک صور پھونکا جائے گا اور یکا یک یہ اپنے رب کی حضور پیش ہونے کے لیے اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے۔

آیت نمبر:52

* گھبرا کر کہیں گے ارے یہ کس نے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھا کھڑا کیا یہ تو وہی چیز ہے جس کے رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں کی بات سچی نکلی۔

آیت نمبر:53

* ایسی زور کی آواز ہو گی پھر سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔

آیت نمبر:54

* آج کسی پر ذرابرابر ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے عمل تم کرتے رہے ہو۔

جو دنیا میں بوگے وہی کاٹو گے جیسا عمل ہو گا ویسا ہی اجر ملے گا۔

آیت نمبر:55

* آج جنتی لوگ مزے کرنے میں مشغول ہیں۔

جنتیوں کو جلدی ہی جنت کی طرف لایا جائے گا۔

آیت نمبر:56

* وہ اور ان کی بیویاں گھنے سائیوں میں اونچی مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

آیت نمبر:57

* ہر قسم کی لذیذ چیزیں کھانے پینے کے لیے ان کے لیے وہاں موجود ہوں گی جو کچھ وہ طلب کریں گے ان کے سامنے حاضر کر دیا جائے گا۔

آیت نمبر:58

* اور رب رحیم کی طرف سے ان کو سلام کیا جائے گا۔

یہ ہے جنتیوں کا مزہ قیامت کے دن کہ جو صالح اور اہل ایمان ہوں گے وہ حشر کے میدان میں روک کے نہیں رکھے جائیں گے بلکہ وہ جلدی جلدی ہلکے حساب کے ساتھ جب بغیر حساب کے جنت میں داخل کر دیے جائیں گے کیونکہ ان کے ریکارڈ صاف ہو گا انہیں وہاں انتظار کی تکلیف نہیں اٹھانی پڑے گی۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ستر ہزار لوگ جو ہیں وہ جنت میں بغیر حساب کے داخل کیے جائیں گے۔

اور پھر ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ ستر ہزار لوگ اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار لوگ۔

تو وہ ہر ایک کے ساتھ یعنی ستر ہزار لوگوں میں سے پھر ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار لوگ ہوں گے جو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کر دیے جائیں گے اور جنت تو بہت ہی خوبصورت جگہ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جنت کو بلائیں گے تو جنت کو جب بلایا جائے گا تو وہ خوب زیب و زینت کے ساتھ آئے گی پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہاں ہے

میرے وہ بندے جنہوں نے میرے راستے میں جہاد کیا اور ان سے جنگ کی گئی انہیں میرے راستے میں تکلیفیں دی گئیں تو پھر ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ کے راستے میں جدوجہد کی ہو گی انہیں کہا جائے گا جنت میں داخل ہو جاؤ اور وہ بغیر حساب کے جنت میں داخل کر دیے جائیں گے۔

تو دنیا میں لوگ جن کو بے وقوف سمجھتے ہیں وہ وہاں پہ جنت کے مزے لے رہے ہوں گے اور اس کے مقابلے میں جو برے لوگ ہوں گے مجرم ہوں گے ان کے ساتھ کیا سلوک ہو گا جو اللہ کی نافرمان ہوں گے ان کے بارے میں حکم دیا جائے گا۔

آیت نمبر:59

* اور اے مجرمو آج تم چھٹ کے الگ ہو جاؤ۔

ان کو الگ الگ کر دیا جائے گا مومنین سے بھی الگ کر دیا جائے گا اور ان کے اپنے جتھے بھی ختم کر دیئے جائیں گے وہاں پہ ان کے سارے تعلقات ایک دوسرے سے ختم کر دیے جائیں گے اور ہر ایک جو ہے وہ اپنا اپنا اللہ سے اس کو ذاتی حیثیت سے اعمال کی جواب دہی کرنی ہو گی ان کے درمیان وہاں پہ کوئی رشتہ باقی نہیں رہے گا۔

رشتے جو ہیں وہ اصل میں ایمان اور دین کی بنیاد پر ہیں قیامت کے دن صرف دین کے اوپر رشتہ قائم رہے گا باقی سارے رشتے وہاں پہ ختم ہو جائیں گے جن کے عقیدے ایک جیسے ہوں گے وہ گروہ الگ الگ ہو جائیں گے۔

آیت نمبر:60

* اے بنی آدم کیا میں نے تم کو ہدایت نہیں کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

آیت نمبر:61

* اور میری ہی بندگی کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

یہ وہ پیغام ہے جو ہر نبی نے دیا۔

آیت نمبر:62

* مگر اس کے باوجود اس نے تم میں سے ایک طویل گروہ کو گمراہ کر دیا کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو۔

آیت نمبر:63

* یہ وہی جہنم ہے جس سے تمہیں ڈرایا جاتا رہا تھا۔

آیت نمبر:64

* جو کفر تم دنیا میں کرتے رہے ہو اس کی پاداش میں اب اس کا مزہ چکھو۔

اب اس جہنم کا ایندھن بنو تم قیامت کے دن کفر کرنے والوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں پتھر کس وجہ سے کیونکہ پتھروں والی آگ بہت سخت ہوتی ہے۔

آیت نمبر:65

* آج ان کے منہ بند کیے جاتے ہیں ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ دنیا میں کیا کمائی کرتے رہے ہیں۔

منہ پہ مہر لگا دی جائے گی۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ قیامت کے دن جب انسان پیش کیے جائیں گے تو ان کی منہ پہ مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی وہ انسان کی ران اور ہتھیلی ہو گی۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص آئے گا وہ اپنے ایمان اور اعمال کا لمبا لمبا تذکرہ کرے گا مگر اس کی اعضاء اس کے خلاف گواہی دیں گے اور اس کی ران اور ہڈیاں اور گوشت اس کے خلاف بولیں گے اس وقت اس کی زبان پہ مہر لگا دی جائے گی۔

انسان کے جسم کے اپنے اعضاء اس کی خلاف گواہی دینا شروع ہو جائیں گے۔

آیت نمبر:66

* اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں چھین لیں۔

ان کی بینائی ختم کر دیں بینائی انسان کی اس قدر بڑی ایک چیز ہے اتنی بڑی نعمت ہے کہ اس کی قدر اس وقت آتی ہے کہ جب نظر کمزور ہونا شروع ہو جائے تو اللہ تعالیٰ لوگوں کو عذاب کی پاداش میں ان سے آنکھیں لے بھی سکتے ہیں۔

* اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں ختم کر دیں پھر یہ راستے کی طرف لپک کر دیکھیں کہاں سے انہیں راستہ دکھائی دے گا۔

آیت نمبر:67

* ہم چاہیں تو انہیں ان کی جگہ ہی پر اس طرح مسخ کر کے رکھ دیں کہ یہ نہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے ہٹ سکیں۔

جیسے جسم سن ہو جاتا ہے انسان آگے ہو سکتا ہے نہ پیچھے۔

آیت نمبر:68

* جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کی ساخت ہی پلٹ کر رکھ دیتے ہیں۔

اور یہ بات تو ہم روزمرہ زندگی میں کتنے خود بھی دیکھتے رہتے ہیں کہ کتنے لوگ ہیں جو جوانی میں بہت ایکٹو اور ہر معاملے میں تیز ہوشیار ہوتے ہیں پھر بڑھاپا آتا ہے حافظہ کمزور ہو جاتا ہے جسم لاغر ہونے لگتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہم سب کو بڑھاپے کی آزمائش سے بچائے

* کیا انہیں یہ حالات دیکھ کے عقل نہیں آتی۔

آیت نمبر:69

* ہم نے اس نبی کو شعر نہیں سکھایا نہ شاعری اس کو زیب دیتی ہے یہ تو ایک نصیحت ہے اور صاف پڑھے جانے والی کتاب ہے۔

آیت نمبر:70

* تاکہ ہر اس شخص کو خبردار کرے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے۔

یہاں پہ زندہ سے کیا مراد ہے جس کا دل زندہ ہو جس کا دل ہدایت کے لیے کھلا ہو۔

آیت نمبر:71

* کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لیے مویشی پیدا کیے اور اب یہ ان کے مالک ہیں۔

آیت نمبر:72

* ہم نے انہیں اس طرح ان کے بس میں کر دیا ہے کہ ان میں سے کسی پر یہ سوار ہوتے ہیں کسی جانور کا گوشت کھاتے ہیں۔

آیت نمبر:73

* اور ان کے اندر ان کے لیے طرح طرح کے فائدے اور مشروبات ہیں۔

دودھ پی سکتے ہیں لسی اور جوسسز اور کئی مشروبات۔

* پھر کیا یہ رب کے شکر گزار نہیں ہوتے۔

آیت نمبر:74

* یہ سب کچھ ہوتے ہوئے انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے خدا بنا لیے ہیں اور یہ امید رکھتے ہیں کہ ان کی مدد کی جائے گی۔

آیت نمبر:75

* وہ ان کی کوئی مدد نہیں کر سکتے بلکہ یہ لوگ الٹے ان کے لیے حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر:76

* اچھا جو باتیں یہ بنا رہے ہیں وہ تمہیں رنجیدہ نہ کریں ان کی چھپی اور کھلی باتوں کو ہم جانتے ہیں۔

آیت نمبر:77

* کیا انسان یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا پھر وہ سرین جھگڑالو بن کے کھڑا ہو گیا۔

آیت نمبر:78

* اب وہ ہم پر مثالیں چسپاں کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے کہتا ہے کون ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا جب کہ یہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔

آیت نمبر:79

* اس سے کہو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلے انہیں پیدا کیا تھا اور وہ تخلیق کی ہر بات کو خوب جانتا ہے۔

اللہ کا علم بہت زیادہ ہے لامحدود ہے اس کے لیے انسانوں کو دوبارہ زندہ پیدا کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔

آیت نمبر:80

* وہی ہے جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کی اور تم اس سے اپنے چولہے روشن کرتے ہو۔

آیت نمبر:81

* کیاوہ جس نے آسمان وزمین کو پیدا کیاوہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کر سکے۔

اتنے بڑے آسمان وزمین جو پیدا کر سکتے ہیں اس کے لیے انسان کو دوبارہ پیدا کرنا کیا مشکل ہے۔

* کیوں نہیں بلکہ وہ ماہر خلاق ہے۔

آیت نمبر:82

* وہ تو جب کسی چیز کا ارادہ کرلیتا ہے تو اس کا کام بس یہ ہے کہ اسے حکم دے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

آیت نمبر:83

* پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔

سورۃ الصافات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے قطار در قطار صفیں بنانے والوں کی۔

آیت نمبر:02

* اور پھر ان کی قسم جو ڈانٹنے والے ہیں۔

آیت نمبر:03

* اور پھر ان کی قسم جو کلام نصیحت سنانے والے ہیں۔

یہاں پہ تین گروہوں کی قسم کھائے گی اور تینوں سے مراد فرشتے ہیں سب سے پہلے صفیں بنانے والے فرشتے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کیا تم اس طرح صفیں نہیں بناتے جیسے فرشتے اللہ کے سامنے صفیں بناتے ہیں تو لوگوں نے پوچھا فرشتے کیسے صفیں بناتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ پہلے اگلی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر جڑ کر کھڑے ہوتے ہیں۔

اور ایسی صفیں نماز میں مسلمانوں کو اور ہمیں بنانے کا حکم ہے صفوں کے درمیان اگر خلا ہو تو وہ نماز کو قائم کرنے میں رکاوٹ بنتا ہے اور اسے دلوں میں بھی دوری آجاتی ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کے درمیان خود چل کے تو وہ صفیں درست کراتے تھے صفوں کی درستگی بہت زیادہ ضروری ہے۔

اسی طرح جب بدر کے موقع پہ فرشتے آسمان سے نازل ہوئے تھے تو اس وقت جبرائیل علیہ السلام بھی فرشتوں کی صفیں درست کرا رہے تھے پھر اس کے بعد جو ڈانٹنے والے فرشتوں کی بات ہوئی ہے تو اس سے مراد بادلوں اور بارش کے انتظام چلانے والے فرشتے بھی ہو سکتے ہیں اور عذاب لانے والے فرشتے بھی اور تیسرے جو ہیں جو کلام نصیحت سنانے والے ہیں یعنی وہ انسان کے اندر الہام بھی کر سکتے ہیں اور جو حق ہے اس کی طرف توجہ کرانے والے فرشتے ہیں۔

آیت نمبر:04

* تمہارا معبود حقیقی بس ایک ہی ہے۔

آیت نمبر:05

* وہ جو زمین اور آسمانوں کا اور تمام ان چیزوں کا مالک ہے جو زمین اور آسمان میں ہیں اور سارے مشرقوں کا وہی مالک ہے۔

آیت نمبر:06

* ہم نے آسمان دنیا کو تاروں کی زینت سے آراستہ کیا۔

آیت نمبر:07

* اور ہر شیطان سرکش سے اس کو محفوظ کر دیا۔

تو جو شیاطین ہیں وہ آسمان تک نہیں جاسکتے۔

آیت نمبر:08

* یہ شیاطین مالا اعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکتے ہر طرف سے مارے اور ہانکے جاتے ہیں۔

ہر طرف سے یہ مارے اور ہانکے جاتے ہیں پہلے زمانہ جاہلیت میں یہ ہوتا تھا کہ جب کوئی ستارہ ٹوٹ کے گر جاتا تو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ شاید کوئی بہت بڑا آدمی پیدا ہونے والا ہے یا کوئی بڑا آدمی فوت ہو گیا۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان ستاروں کو کسی کی موت یا زندگی سے نہیں پھینکا جاتا بلکہ جب جنات آسمان سے اللہ کے کسی فیصلے کی بات اچک لیتے ہیں اور اس سے اپنے دوستوں کی کانوں میں ڈال دیتے ہیں تو وہ ستاروں سے مارے جاتے ہیں۔

تو یعنی اس سے پہلے کہ وہ شیاطین اپنے کاہنوں اور جو دنیا کی ان کے ساتھی ہیں ان تک وہ بات پہنچائیں تو پہلے ہی شہاب ثاقب مقرر ہو کے تو ان شیاطین کو مار دیتے ہیں۔

آیت نمبر:09

* اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

آیت نمبر:10

* پھر اگر کوئی ان میں سے کچھ لے اڑے تو ایک تیز شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

آیت نمبر:11

* اب ان سے پوچھو ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں کی جو ہم نے پیدا کر رکھی ہیں ان کو تو ہم نے لیس دار گارے سے پیدا کیا ہے۔

آیت نمبر:12

* پھر اللہ کی قدرت کے کرشموں پر تم حیران ہو اور یہ اس کا مذاق اڑا رہے ہیں۔

آیت نمبر:13

* سمجھایا جاتا ہے تو کچھ سمجھ کر نہیں دیتے۔

آیت نمبر:14

* کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اسے مذاق میں اڑا دیتے ہیں۔

آیت نمبر:15

* اور کہتے ہیں یہ تو بالکل جادو ہے۔

آیت نمبر:16

* بھلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جب ہم مر چکے ہوں اور مٹی ہو جائے اور ہڈیوں کا پنجر رہ جائے اس وقت ہم زندہ کر کے دوبارہ اٹھا کھڑے کیے جائیں۔

آیت نمبر:17

* اور کیا ہمارے اگلے وقتوں کے آباؤ اجداد بھی اٹھائے جائیں گے۔

آیت نمبر:18

* ان سے کہو ہاں اور تم اللہ کے مقابلے میں بالکل بے بس ہو۔

آیت نمبر:19

* پس وہ تو ایک ڈانٹ ہو گی زور کی جھڑکی ہو گی اور یکایک یہ اپنی آنکھوں سے وہ سب کچھ جس کی انہیں خبر دی جا رہی ہے دیکھ رہے ہوں گے۔

آیت نمبر:20

* اس وقت یہ کہیں گے ہر ہماری بد بختی یہ تو یوم الجزا ہے۔

آیت نمبر:21

* یہ تو وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

تو کس قدر تکلیف دہ بات ہے نا کہ جس چیز کی انہیں امید ہی نہیں تھی وہ حادثہ بالکل آنکھوں کے سامنے آجائے گا اس وقت ان کے دلوں کی کیا حالت ہو گی۔

استغفر الله

آیت نمبر:22

* گھیر لاؤ سب ظالموں کو اور ان کے ساتھیوں کو اور ان معبودوں کو جن کی یہ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے۔

آیت نمبر:23

* پھر ان سب کو جہنم کا راستہ دکھاؤ۔

آیت نمبر:24

* اور زرا انہیں ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

کہاں پہ یہ سب کچھ ہو گا پل صراط پہ یہ سب پیش آئے گا وہاں پہ انہیں ان کی کفر کا حساب دینا پڑے گا۔

آیت نمبر:25

* کیا ہو گیا ہے تمہیں اب کیوں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

آیت نمبر:26

* ارے اج تو یہ اپنے آپ کو حوالے کیے دے رہے ہیں۔

آیت نمبر:27

* اس کے بعد یہ ایک دوسرے کی طرف مڑیں گے اور باہم تکرار شروع کر دیں گے۔

آیت نمبر:28

* پیروی کرنے والے کہیں گے تم ہمارے پاس سیدھے رخ سے آتے تھے۔

وہ جواب دیں گے یعنی جن کی پیروی کی جاتی تھی۔

آیت نمبر:29

* نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے

آیت نمبر:30

* ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا تم خود ہی سرکش لوگ تھے

آیت نمبر:31

آخر کار ہم اپنے رب کے اس فرمان کے مستحق ہو گئے ہیں کہ ہم عذاب کا مزہ چکھنے والے ہیں

آیت نمبر:32

* سو ہم نے تم کو بہکایا اور ہم خود ہی بہکے ہوئے تھے

ہم خود ہی گمراہ تھے

آیت نمبر:33

* اس طرح وہ سب اس روز عذاب میں مشترک ہوں گے

آیت نمبر:34

ہم مجرموں کے ساتھ یہی کچھ کیا کرتے ہیں

آیت نمبر:35

* یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے تو وہ تکبر میں آ جاتے ہیں

آیت نمبر:36

* اور کہتے ہیں کیا ہم ایک شاعر دیوانے کی خاطر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں

آیت نمبر:37

* حالانکہ رسول حق لے کے آیا تھا اور اس نے پچھلے رسولوں کی تصدیق کی تھی

آیت نمبر:38

* اب ان سے کہا جائے گا تم لازما دردناک سزا کا مزہ چکھنے والے ہو

آیت نمبر:39

* اور تمہیں جو بدلہ بھی دیا جارہا ہے انہی اعمال کا دیا جارہا ہے جو تم کرتے رہے ہو

آیت نمبر:40

* مگر اللہ کی مخلص بندے

وہ اس انجام بد سے محفوظ ہوں گے

آیت نمبر:41

* ان کے لیے تو جانا بوجھا رزق ہے

دنیا کے رزق سے ملتی جلتی نعمتیں جنت میں ہوں گی لیکن ذائقے میں اور taste میں اور سائز ہے وہ دنیا سے بہت مختلف ہوں گی

حدیث پاک میں آتا ہے کہ جنت کے پھل مٹکوں اور ڈولوں برابر ہوں گے اتنے بڑے بڑے ہوں گے وہ دودھ سے زیادہ سفید ہوں گے شھد سے زیادہ میٹھے ہوں گے مکھن سے زیادہ نرم ہوں گے اور ان میں گھٹلیاں نہیں ہوں گی

پھر اسی طرح بہت زیادہ کلرفل ہوں گے کہ جیسے انسان کلرز پسند کرتا ہو دنیا میں تو ہم Artificial Colours آرٹیفیشل کلرز استعمال کر کر کے اپنی صحت بھی خراب کر دیتے ہیں کھانے میں اتنے کلر والی چیزیں استعمال کرتے ہیں لیکن جو جنت میں وہ نیچرل کلر والے کھانے ہوں گے حدیث میں ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جنت میں 70 رنگ کے کھانے ہوں گے اور ہر کھانا دوسرے سے مختلف رنگ کا ہو گا اور وہاں پہ ہر طرح کی لزیز چیزیں ہوں گی

آیت نمبر:42

* اور نعمتیں بھری جنتیں

آیت نمبر:43

* جن میں وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے

عزت کے ساتھ جنتی رکھے جائیں گے کیونکہ دنیا میں وہ اللہ کے راستے میں دین کے راستے میں اپنی ذاتی عزت کی پرواہ نہیں کیا کرتے تھے اور اللہ کی اطاعت پر عمل کرتے ہوئے ڈٹ جاتے تھے استقامت کے ساتھ رہتے تھے

آیت نمبر:44

* یہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے

آیت نمبر:45

* شراب کے چشموں سے ساغر بھر کے ان کے درمیان پھرائے جائیں گے

آیت نمبر:46

* چمکتی ہوئی شراب جو پینے والوں کے لیے لذت ہو گی

آیت نمبر:47

* نہ ان کے جسم کو اس سے کوئی درد ہو گا اور نہ ان کی عقل اس سے خراب ہو گی۔

یہ جنت کی شراب ہے جو کوئی تکلیف نہیں دے گی

آیت نمبر:48

* ان کے پاس نگائیں جھکانے والی خوبصورت آنکھوں والی عورتیں ہوں گی

تو جو نگاہیں جھکانا ہے یہ جنت کی عورتوں کی نشانی ہے

آیت نمبر:49

* ایسی نازک جیسے انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی

اتنی نرم اور خوبصورت حوریں ہوں گی

آیت نمبر:50

وہاں پہ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کہ حالات پوچھیں گے

آیت نمبر:51

* ان میں سے ایک کہے گا دنیا میں میرا ایک دوست تھا

آیت نمبر:52

* جو مجھ سے کہا کرتا تھا کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو

آیت نمبر:53

* کیا واقعی جب ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کے رہ جائیں گے تو ہمیں تو ہمیں جزاو سزا دی جائے گی

آیت نمبر:54

* اب کیا آپ لوگ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ صاحب کہاں ہیں

آیت نمبر:55

یہ کہہ کر جوں ہی وہ جھکے گا تو جہنم کی گہرائی میں اس کو دیکھ لے گا

تو جو برے ساتھی ہیں ان سے بچنا بہت ضروری ہے بری دوستی کے برے اثرات ہوتے ہیں رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ نیک ساتھی کی مثال اچھے ساتھی کی مثال کستوری کی مانند ہے اگر تم کو اسے کستوری نہ میں بھی ملے تو خوشبو تو پہنچتی رہے گی اور برے ساتھی کی مثال بھٹی والے جیسی ہے اگر اس کی کالک نہ بھی لگے تو دھواں ضرور آئے گا

رسول پاک ﷺ نے فرمایا مومن دوستوں کے سوا کسی کی صحبت اختیار نہ کرو تمہارا کھانا متقی کے سوا کوئی نہ کھائے

اور پھر انسان اپنی دوستی سے پہچانا جاتا ہے اس لیے دوستی کے اوپر ضرور انسان کو نظر رکھنی چاہیے کہ اس کی کمپنی کیسی ہے اور یہی چیز ہم نے اپنے بچوں کے لحاظ سے بھی دیکھنی ہے اگر ہم ان کی اچھی تربیت کرنا چاہتے ہیں تو ان کی کمپنی

بھی اچھی اور اسلامی لحاظ سے باعمل لوگوں کے ساتھ ان کی دوستی ہو جیسے ایک شخص نے اللہ تعالی سے دعا کی کہ اے اللہ مجھے نیک دوست عطا فرما تو کچھ دیر میں صحابی ابو دردہ رضی اللہ تعالی عنہ ان کے پاس آ کے بیٹھ گئے تو انہوں نے کہا کہ میں ابھی یہی دعا کر رہا تھا کہ مجھے نیک ساتھی عطا فرما تو اللہ نے دعا قبول کر لی

اب وہ جب اپنے ساتھی کو دیکھے گا دوست اس سے خطاب کر کے کہے گا

آیت نمبر:56

* خدا کی قسم تو تو مجھے تباہی کر دینے والا تھا

آیت نمبر:57

* میرے رب کا فضل اگر شامل حال نہ ہوتا تو آج میں بھی ان لوگوں میں سے ہوتا جو پکڑے ہوئے آئے ہیں جہنم میں

آیت نمبر:58

* اچھا تو کیا اب ہم مرنے والے نہیں ہیں

آیت نمبر:59

* موت جو ہمیں آنی تھی وہ بس آ چکی اب ہمیں کوئی عذاب نہیں ہونا

آیت نمبر:60

* یقینا یہ یہی عظیم الشان کامیابی ہے

آیت نمبر:61

* ایسی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔

توجو جنت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو ایسی کامیابی چاہتے ہیں پھر جنت کے لیے کام بھی کرنے پڑیں گے

آیت نمبر:62

بولو یہ ضیافت اچھی یاز قوم کا درخت

ز قوم ایک ایسا درخت ہے کہ اگر اس کے ذرا سا قطرہ بھی زمین کو گرا دیا جائے تو یہ ہر شے کو کڑوا کر دے گا اس قدر کڑوا ہے اور وہ جہنم والوں کی خوراک ہو گا

آیت نمبر:63

* ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے

آیت نمبر:64

* وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی تہ سے نکلتا ہے

آیت نمبر:65

* اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر

آیت نمبر:66

* جہنم کے لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے

جب بھوک سے برا حال ہو جائے گا پھر اسی کو کھانا پڑے گا انہیں

آیت نمبر:67

* پھر اس پر پینے کے لیے ان کو کھولتا ہوا پانی ملے گا

آیت نمبر:68

* اور اس کے بعد ان کی واپسی اسی آتش دوزخ کی طرف ہو گی

آیت نمبر:69

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا

آیت نمبر:70

* اور انہی کے نقش قدم پر چلتے رہے

آیت نمبر:71

* حالانکہ ان سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے تھے

آیت نمبر:72

* اور ان میں ہم نے خبر دار کرنے والے رسول بھیجے تھے

آیت نمبر:73

* اب دیکھ لو انہی ڈرائے جانے والوں کا انجام کیا ہوا

کہ ان کو ڈرایا بھی گیا وہ خبر دار نہیں ہوئے پھر اس کے بعد ان کا انجام کیا ہوا

آیت نمبر:74

* اس بد انجامی سے بس اللہ کے وہی بندے بچتے ہیں جنہیں اللہ نے اپنے لیے خاص کر لیا ہو

آیت نمبر:75

* ہم کو اس پہلے نوح علیہ السلام نے پکارا تھا تو دیکھو ہم کیسے اچھے جواب دینے والے ہیں

آیت نمبر:76

* ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو عزاب عظیم سے بچالیا

آیت نمبر:77

اور اس کی نسل کو باقی رکھا

آیت نمبر:78

اور باقی نسلوں میں اس کی تعریف اور ذکر چھوڑ دیا

آیت نمبر:79

* سلام ہے نوح پر تمام جہان والوں میں

آیت نمبر:80

* ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی جزا دیا کرتے ہیں

آیت نمبر:81

* بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا

آیت نمبر:82

* پھر دوسرے گروہ کو ہم نے غرق کر دیا

آیت نمبر:83

اور نوح ہی کے طریقے پہ چلنے والا ابراھیم تھا

آیت نمبر:84

* جب وہ اپنے رب کے حضور قلب سلیم لے کر آیا۔

قلب سلیم کیا جو شرک اور شک سے پاک دل ہوتا ہے جس میں اللہ تعالی پہ پختہ یقین ہو تو وہ قلب سلیم ہے اور یقین بہت بڑی نعمت ہے کیونکہ اگر یقین پختہ ہو تو وہ اس کے اوپر انسان عمل کرتا ہے یقین سے عمل کی قوت بڑھ جاتی ہے اور اگر شک ہو تو وہ پھر انسان کوئی تیاری نہیں کر پاتے کیونکہ شک عمل کو روک دیتا ہے محمد بن سیرین سے کسی نے پوچھا کہ یہ قلب سلیم کیا ہوتا ہے تو انہوں نے کہا کہ جو اللہ کی مخلوق کے معاملے میں اللہ کی خاطر لوگوں کی خیر خواہی کرے تو جو لوگوں کی خیر خواہی کرنے والا ہے اس کے پاس قلب سلیم ہے قلب سلیم رکھنے والا شخص اللہ اور قیامت کے بارے میں شک کا شکار نہیں ہوتا بلکہ وہ پختہ یقین کے ساتھ عمل کرتا ہے اور ایک مومن کا دوسرے مومن پہ یہ حق بھی ہے کہ وہ دوسرے کی خیر خواہی کرے خیر خواہی کرنا ہم سب پہ لازم ہے اور ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پہ یہ حق ہے کہ وہ اس کے لیے خیر خواہ ہو

رسول پاک ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سے بہترین وہ ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے مال اور اولاد سے جہاد کرے پھر اس مومن کا درجہ یعنی اس کے بعد مجاہد کے بعد دوسرا کس مومن کا درجہ ہے جو ایک گھاٹی میں عبادت کرتا اور لوگوں کو اپنے شر سے دور رکھتا ہے

تو لوگوں کو شر سے دور رکھنا اور ان تک خیر پہنچانا یہ بہت بڑی بات ہے اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی یہ خوبی تھی کہ وہ اللہ تعالی کے پاس قلب سلیم لے کے آئے تھے

آیت نمبر:85

* جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کر رہے ہو

آیت نمبر:86

* کیا اللہ کو چھوڑ کر جھوٹ گھڑے ہوئے معبود چاھتے ہو

آیت نمبر:87

* آخر اللہ رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے

آیت نمبر:88

* پھر اس نے تاروں پر ایک نگاہ ڈالی

آیت نمبر:89

* اور کہا میری طبیعت خراب ہے

آیت نمبر:90

* چنانچہ وہ لوگ اس سے چھوڑ کر چلے گئے

آیت نمبر:91

* ان کے پیچھے وہ چپکے سے ان کے معبودوں کے مندر میں گیا اور بولا آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں ہو

آیت نمبر:92

* کیا ہو گیا آپ لوگ کچھ بولتے بھی نہیں ہو

بتوں سے باتیں کر رہے ہیں

آیت نمبر:93

* اس کے بعد وہ ان پر پل پڑا اور سیدھے ہاتھ سے خوب ضربیں لگائیں

آیت نمبر:94

واپس آکر وہ لوگ بھاگے بھاگے اس کے پاس آئے

آیت نمبر:95

* اس نے کہا کیا تم اپنی تراشی چیزوں کو پوجتے ہو

آیت نمبر:96

حالانکہ اللہ ہی نے تم کو بھی پیدا کیا ہے اور ان چیزوں کو بھی جنہیں تم بناتے ہو

آیت نمبر:97

* انہوں نے آپس میں کہا اس کے لیے ایک الاؤ تیار کرو اور اس دہکتی ہوئی آگ کے ڈھیر میں اسے پھینک دو

آیت نمبر:98

* انہوں نے اس کے خلاف کاروائی کرنی چاہیے مگر ہم نے انہی کو نیچا کر دیا۔

تو اللہ کے بندوں کے ساتھ جب کوئی برا کر لیتے ہیں تو اللہ انہیں نیچے کر کے دکھاتا ہے یہ اللہ تعالی اپنے مخلص بندوں کا دوست اور ساتھی اور مددگار ہے

آیت نمبر:99

* ابراھیم علیہ السلام نے کہا میں اپنے رب کی طرف جاتا ہوں وہی میری رہنمائی کرے گا

آیت نمبر:100

* اے میرے رب مجھے ایک بیٹا عطا کر جو صالحین میں سے ہو۔

آیت نمبر:101

* اس دعا کے جواب میں میں ہم نے اس کو ایک حلیم لڑکے کی بشارت دی

یعنی اسماعیل علیہ السلام

آیت نمبر:102

* وہ لڑکا جب اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچا تو ایک روز ابراھیم نے اسے کہا بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں اب تو بتا تیرا کیا خیال ہے تو اس نے کہا ابا جان جو کچھ اپ حکم دیے جا رہے ہیں اس کو کر ڈالیے آپ انشاء اللہ مجھے صابروں میں سے پائیں گے۔

پھر اس کے بعد کہا جاتا ہے کہ اسماعیل علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ میرے پاس بس یہ ایک ہی کرتا ہے تو اسے اتار دیجیے اور اسی میں مجھے کفن دے دیجیے گا تو جب ابراھیم علیہ السلام نے ان کی وہ قمیض اتارنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھائے تو پیچھے سے آواز آئی کہ آپ نے اپنا خواب سچ کر دکھایا ہے اور ایک بڑی آنکھوں والا دنبہ وہاں پہ کھڑا تھا

آیت نمبر:103

* آخر کو جب ان دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراھیم نے بیٹے کو ماتھے کے بل گرا دیا

آیت نمبر:104

* اور ہم نے ندا دی کہ اے ابراھیم

آیت نمبر:105

* تو نے خواب سچ کر دکھایا ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی جزا دیتے ہیں

آیت نمبر:106

* یقینا یہ ایک کھلی ازمائش تھی

آیت نمبر:107

* اور ہم نے ایک بڑی قربانی فدیے میں دے کر اس بچے کو چھڑا لیا

آیت نمبر:108

* اور اس کی تعریف ہمیشہ کے لیے باقی کی نسلوں میں چھوڑ دی

آیت نمبر:109

* سلام ہے ابراہیم پر

آیت نمبر:110

* ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی جزادیتے ہیں

آیت نمبر:111

* یقیناوہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا

آیت نمبر:112

* اور ہم نے اسے اسحاق کی بشارت دی ایک نبی صالحین میں سے

آیت نمبر:113

* اور اسے اور اسحاق کو برکت دی اب ان دونوں کی اولاد میں سے کوئی محسن ہے اور کوئی اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے۔

تو انتہائی نیک انبیاء کی اولاد میں سے بھی کچھ نیک اور کچھ برے ہو سکتے ہیں کچھ فاجر اور کچھ متقی ہو سکتے ہیں اور پھر اپنی اولاد جو فاجر اور اللہ کی نافرمان اولاد ہو اس کو انبیاء علیہ السلام بھی قیامت کے دن اللہ سے نہیں بچا سکیں گے

آیت نمبر:114

* اور ہم نے موسی اور ہارون پر بھی احسان کیا

آیت نمبر:115

* ان کو اور ان کی قوم کو کرب عظیم سے نجات دی

آیت نمبر:116

* انہیں نصرت بخشی جس کی وجہ سے وہی غالب رہے

آیت نمبر:117

* ان کو نہایت واضح کتاب عطا کی

آیت نمبر:118

* انھیں راہ راست دکھائی

آیت نمبر:119

* اور باقی نسلوں میں ان کا ذکر باقی رکھا

آیت نمبر:120

* سلام ہے موسی اور ہارون پر

آیت نمبر:121

* ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی جزا دیتے ہیں

آیت نمبر:122

* درحقیقت وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے

آیت نمبر:123

* اور الیاس بھی یقینا مرسلین میں سے تھے

آیت نمبر:124

* یاد کرو جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو

آیت نمبر:125

* کیا تم بعل کو پکارتے ہو

بعل کیا ہے بت کا نام بھی ہو سکتا ہے آقا سردار مالک کو بھی کہتے ہیں

* کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑ دیتے ہو

آیت نمبر:126

* اس اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے پچھلے آباواجداد کا رب ہے

آیت نمبر:127

* مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا سو اب یقیناوہ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں

آیت نمبر:128

* سوائے ان لوگوں کے جن کو اللہ نے اپنے لیے خالص کر لیا تھا

آیت نمبر:129

* اور الیاس کا ذکر خیر ہم نے بعد کی نسلوں میں باقی رکھا

آیت نمبر:130

* سلام ہے الیاس پر

آیت نمبر:131

* ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی جزا دیتے ہیں

آیت نمبر:132

* یقیناوہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا

آیت نمبر:133

* اور لوط علیہ السلام وہ بھی انہی لوگوں میں تھا جو رسول بنا کر بھیجے گئے تھے

آیت نمبر:134

* یاد کرو جب ہم نے اس کو اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی

آیت نمبر:135

* سوائے اس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی

آیت نمبر:136

* پھر باقی سب کو تہس نہس کر دیا

آیت نمبر:137

* آج تم شب وروز ان کے اجڑے ہوئے گھروں پر سے گزرتے ہو

آیت نمبر:138

تو کیا تم کو عقل نہیں آتی

آیت نمبر:139

* اور یقیناً یونس بھی رسولوں میں سے تھا

آیت نمبر:140

* یاد کرو جب وہ ایک بھاری کشتی کی طرف بھاگ نکلا

آیت نمبر:141

* پھر قرعہ اندازی میں شریک ہوا اور اس میں مات کھائی۔

کہا جاتا ہے کہ یونس علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم کے بغیر اپنی قوم کو چھوڑ کے چلے گئے تھے جب عذاب کے آنے کا وقت تھا تو عذاب آنے سے پہلے ہی قوم سے چلے گئے تھے تو اس کے بعد پھر وہ اس میں سمندر میں کشتی میں سوار ہوئے کشتی درمیان سمندر میں ڈولنا شروع ہو گی تو کشتی والوں نے کہا کہ یہ سب اس وقت ہو تا ہے جب کوئی اپنے آقا کو چھوڑ کے بھاگ آیا ھو تو قرہ ڈالا تو ان کا نام نکل آیا ان کو کشتی سے گرادیا گیا پھر وہاں پہ مچھلی نے ان کو نگل لیا وہاں پہ مچھلی میں انہوں نے پھر اللہ کا ذکر کیا

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین اس کے بعد اللہ تعالی نے پھر ان کو کچھ عرصے کے بعد وہ مچھلی کے پیٹ سے نکال کے تو ساحل پہ پھینکوادیا اور وہاں پہ پھر ایک جو بیل اگوادی کہا جاتا ہے کہ وہ بیل کدووَں کی تھی آج ہم دیکھتے ہیں کہ کدو کے ویسے بھی scientifically سائنٹیفکلی بھی بہت فائدے سامنے آچکے ہیں کہ یہ زخموں کو بہت جلدی ٹھیک کرتا ہے اور جو انہوں نے تسبیح کی تھی مچھلی کے پیٹ میں تو وہ مشکلات سے نکلنے کا ذریعہ بنی تو پھر ہم پہ بھی جب کبھی بھی کوئی مشکل یا تکلیف یا ذہنی پریشانی ہو تو اس تسبیح کی بہت زیادہ کثرت کرنی چاہیے ویسے بھی یہ جو اللہ کا ذکر ہے وہ مشکلات سے نکالنے کا باعث بنتا ہے کہا جاتا ہے کہ جو نیک عمل ہے وہ مشکلات کو حل کرواتا ہے مشکلات کو ختم کرواتا ہے اور ان کو اوپر کو لے جاتا ہے اوپر سے لے جانا مرادیعنی ختم ہو جاتے، انسان سے دور ہو جاتے ہیں

آیت نمبر:142

* آخرکار مچھلی نے یونس کو نگل لیا اور وہ ملامت زدہ تھا

آیت نمبر:143

* اب اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا

آیت نمبر:144

* تو روز قیامت تک اسی مچھلی کے پیٹ میں رہتا

آیت نمبر:145

* آخر کار ہم نے اس سے بڑی سقیم حالت میں ایک چٹیل زمین پر پھینک دیا

آیت نمبر:146

* اور اس پر ایک بیلدار درخت اگا دیا

کدوں کا جیسے کہا جاتا ہے

آیت نمبر:147

* اس کے بعد ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے زائد لوگوں کی طرف بھیجا

آیت نمبر:148

* وہ ایمان لائے اور ہم نے ایک خاص وقت تک انہیں باقی رکھا۔

تو جو ان کی ان کی قوم واحد قوم تھی کہ جو عذاب دیکھ کے ایمان لائی تو ان کا ایمان قبول کر لیا گیا تھا کیونکہ ابھی ان کے پاس مہلت باقی تھی ان کے پیغمبر نے انہیں خود سے چھوڑ دیا تھا جب کہ ابھی اللہ کی طرف سے ان کے پیغمبر کو حکم نہیں تھا کہ وہ اس قوم کو چھوڑ کے جائیں اس لیے جو یونس علیہ السلام کی قوم ہے ان کی توبہ قبول ہو گی تھی عذاب کو دیکھنے کے باوجود اور وہ سب پھر ایمان لے آئے تھے

آیت نمبر:149

* اس پھر ذرا ان لوگوں سے پوچھو کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہوں اور ان کے لیے بیٹے ہوں

آیت نمبر:150

* کیا واقعی ہم نے ملائکہ کو عورتیں ہی بنایا ہے اور یہ آنکھوں دیکھی بات کہہ رہے ہیں

آیت نمبر:151

* خوب سن رکھو دراصل یہ لوگ اپنی من گھڑت باتیں کہہ رہے ہیں

آیت نمبر:152

* کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور فی الواقع یہ جھوٹے ہیں

آیت نمبر:153

* کیا اللہ نے بیٹوں کے بجائے بیٹیاں اپنے لیے پسند کر لی ہیں

آیت نمبر:154

* تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسے حکم لگا رہے ہو

آیت نمبر:155

* کیا تمہیں ہوش نہیں آتا

آیت نمبر:156

* یا پھر تمہارے پاس اپنی ان باتوں کے لیے کوئی دلیل ہے

آیت نمبر:157

* تو اگر دلیل ہے تو وہ لاؤ اگر تم اپنی بات میں سچے ہو

آیت نمبر:158

* انہوں نے اللہ اور فرشتوں کے درمیان نسب کا رشتہ بنا رکھا ہے

نعوذ باللہ وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے تھے نعوذ باللہ

* حالانکہ فرشتے خوب جانتے ہیں کہ یہ لوگ مجرم کی حیثیت سے پیش ہونے والے ہیں

آیت نمبر:159

* اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ اس بات سے پاک ہے جو اس کے خالص بندوں کے سوا دوسرے لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں

آیت نمبر:160 تا163

* بس تمہارے یہ معبود اللہ سے کسی کو پھیر نہیں سکتے مگر صرف اس کو جو دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھلسنے والا ہو

آیت نمبر:164

* اور ہمارا حال تو یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے

آیت نمبر:165

* اور ہم سب دست بستہ خدمت گار ہیں

آیت نمبر:166

* اور تسبیح کرنے والے ہیں

تو فرشتے سب اللہ کی تسبیح کرنے والے ہیں اور کون سی تسبیح سب سے زیادہ عمدہ ہے کون سی سب سے بہترین کلام ہے رسول پاک ﷺ نے فرمایا جو اللہ نے اپنے بندوں اور فرشتوں کے لیے چنا ہے سبحان اللہ وبحمدہ اور اس کا بہت زیادہ اجر ہے جو اس تسبیح کو سبحان اللہ وبحمدہ اس تسبیح کو 100 دفعہ صبح 100 دفعہ شام کو پڑھے تو یہ اس کے دن کا سب سے بہترین عمل ہو گا

آیت نمبر:167

* یہ لوگ پہلے تو کہا کرتے تھے

آیت نمبر:168

* کہ کاش ہمارے پاس وہ ذکر ہوتا

آیت نمبر:169

* جو پچھلی قوموں کو ملا تھا تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے ہیں

آیت نمبر:170

* مگر جب وہ ذکر آگیا تو انہوں نے اس کے انکار کر دیا اب عنقریب انھیں نتیجہ معلوم ہو جائے گا

آیت نمبر:171

* اپنے بھیجے ہوئے بندوں سے ہم پہلے ہی وعدہ کر چکے ہیں

آیت نمبر:172

* کہ یقیناان کی مدد کی جائے گی

آیت نمبر:173

* اور ہمارالشکر ہی غالب ہو کر رہے گا

آیت نمبر:174

* پس اے نبی ﷺ ذراکچھ مدت تک انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو

آیت نمبر:175

* اور دیکھتے رہو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے

آیت نمبر:176

* کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچارہے ہیں

آیت نمبر:177

* جب وہ ان کے صحن میں اترے گا تو وہ دن ان لوگوں کے لیے بہت براہو گا جنہیں ڈرایا جارہا ہے

آیت نمبر:178

* پس ذراانہیں کچھ مدت کے لیے چھوڑ دو

آیت نمبر:179

* اور دیکھتے رہو عنقریب یہ خود دیکھ لیں گے

آیت نمبر:180

* پاک ہے تیرا رب پاک ہے تیرا رب عزت کا مالک ان تمام باتوں سے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں۔

آیت نمبر:181

* اور سلام ہے مرسلین پر

آیت نمبر:182

* اور ساری تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرسَلِينْ وَالْحَمْدُلِلّٰه رَبِّ الْعٰاَلِمِينْ

یہ بہت ہی خوبصورت کلام ہے اور یہ یہ جو آیات ہیں یہ مجلس کے اختتام پر بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

سورت ص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* ص قسم ہے نصیحت بھرے قرآن کی

آیت نمبر:02

* بلکہ یہی لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا ہے کافر لوگ یہ سخت متکبر اور ضدی لوگ ہیں

آیت نمبر:03

* ان سے پہلے ہم ایسی کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ عذاب کے وقت وہ چیخ اُٹھے مگر وہ وقت چیخنے کا یا بچنے کا نہیں تھا

آیت نمبر:04

* یہ لوگوں کو اس بات پہ بڑا تعجب ہوا کہ ایک ڈرانے والا خود انہی میں سے آگیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو ساحر ہے یہ جادو گر ہے

آیت نمبر:05

* یہ سخت جھوٹا ہے کیا اس نے سارے خداؤں کی جگہ بس ایک ہی خدا بناڈالا ہے یہ تو بڑی عجیب بات ہے

آیت نمبر:06

* قوم کے سر داد یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ چلو اور اپنے خداؤں کی عبادت پر ڈٹے رہو یہ بات تو کسی اور ہی غرض سے کی جارہی ہے

آیت نمبر:07

* یہ بات ہم نے زمانہ قریب کی ملت میں کسی سے نہیں سنی یہ کچھ نہیں ہے مگر ایک من گھڑت بات ہے

آیت نمبر:08

* کیا ہمارے درمیان بس یہی ایک شخص رہ گیا جس پر اللہ کا ذکر نازل کیا گیا تھا

اتنے متکبر لوگ تھے کہ کیسی باتیں بنارہے ہیں حق کو سن کے اللہ تعالی پھر فرمارہے ہیں کہ یہ آپ کو نہیں جھٹلا رہے

یہ اصل میں اللہ کے ذکر اللہ کے قرآن پہ اعتراض کر رہے ہیں

اصل بات یہ ہے کہ یہ میرے ذکر پر شک کر رہے ہیں اور یہ ساری باتیں اس لیے کر رہے ہیں کہا

* انہوں نے میرے عذاب کا مزہ چکھا نہیں ہے

آیت نمبر:09

* کیا عزیز او غالب پروردگار کی رحمت کے خزانے ان کے قبضے میں ہیں

آیت نمبر:10

* کیا یہ آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے مالک ہیں

اچھا تو یہ عالم اسباب کی بلندیوں پر چڑھ کے دیکھیں

آیت نمبر:11

* یہ تو جتھوں میں سے ایک چھوٹا سا جتھا ہے جو اسی جگہ شکست کھانے والا ہے۔

مکہ کی طرف اشارہ ہے ان سے پہلے کیونکہ یہ مکی سورت ہے

آیت نمبر:12

* ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا

آیت نمبر:13

* فرعون، لوط اور ثمود آنکھوں میں لطاری (اصحاب ایکہ) والے جھٹلا چکے ہیں۔

جتھے تو وہ تھے یعنی وہ دنیاوی لحاظ سے بہت طاقتور تھے

آیت نمبر:14

* ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا اور میرے عذاب کا فیصلہ ان پر چسپا ہو کر رہا

آیت نمبر:15

* یہ لوگ بھی بس ایک دھماکے کے منتظر ہیں جس کے بعد کوئی دوسرا دھماکہ نہیں ہو گا

آیت نمبر:16

* اور یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب یوم الحساب سے پہلے ہی ہمارا حصہ ہمیں جلدی سے دے دیں یعنی قیامت سے پہلے ہی ہم پہ عذاب لے آ اتنے نڈر ہیں اللہ کا عذاب مانگنے میں جلدی کر رہے ہیں

آیت نمبر:17

* اے نبی ﷺ صبر کیجیے ان باتوں پر جو یہ لوگ بناتے ہیں اور ان کے سامنے ہمارے بندے داؤد کا قصہ بیان کیجیے جو بڑی قوتوں والا تھا ہر معاملے میں اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا

آیت نمبر:18

* ہم نے پہاڑوں کو اس کے ساتھ مسخر کر رکھا تھا کہ صبح شام وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے

داؤد علیہ السلام کی آواز بہت خوبصورت تھی اور پہاڑ اور جو چرند پرند ہیں وہ بھی ان کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے

کہا جاتا ہے کہ ان کی زبان نے زبور کو بہت آسان اور ہلکا کر دیا تھا کہ آپ کسی کو حکم دیتے کہ گھوڑے کی زند کس دو اتنی دیر سے پہلے آپ زبور مکمل پڑھ چکے ہوتے تھے اتنی جلدی پڑھ لیتے تھے

آیت نمبر:19

* پرندے سمٹ کے ان کے پاس آجاتے ہیں اور سب کے سب ان کی تسبیح میں متوجہ ہو جاتے

سب کے سب اس کی تسبیح کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے یعنی غور سے سنتے تھے اتنی خوبصورت وہ پڑھ رہے ہوتے تھے تسبیح بھی اور زبور بھی اور اللہ کا ذکر بھی

آیت نمبر:20

* ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کر دی تھی اس کو حکمت عطا کی تھی اور فیصلہ کن بات کرنے کی صلاحیت بخشی تھی فیصلہ لینے کی پاور تھی ان کے پاس

آیت نمبر:21

* پھر تمہیں کچھ خبر پہنچی ہے ان مقدمے والوں کی جو دیوار چڑھ کے اس کے بالا خانے میں گھس آئے تھے

آیت نمبر:22

* جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گیا انہوں نے کہا ڈریں نہیں۔ کیونکہ بہت اچانک سے گھر میں وہ گھس آئے تھے تو داؤد علیہ السلام کے اندر خوف پیدا ہو گیا

* انہوں نے کہا ڈریے نہیں ہم تو فریق ہیں ایک مقدمے میں ہم آپ سے فیصلہ چاہتے ہیں حق کے ساتھ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان فیصلہ کیجیے اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہمیں راہ راست بتائیے

آیت نمبر:23

* پھر ان میں سے ایک کہنے لگا یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس 99 دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک ہی دنبی ہے اس نے مجھ سے کہا یہ ایک دنبی بھی میرے حوالے کر دو اور اس نے گفتگو میں مجھے دبا لیا

آیت نمبر:24

* داؤد علیہ السلام نے جواب دیا اس شخص نے اپنی دمبیوں کے ساتھ تیری دمبی ملا لینے کا مطالبہ کر کے تجھ پہ یقینا ظلم کیا ہے

اور حقیقت یہ ہے کہ مل جل کر ساتھ رہنے والے لوگ اکثر ایک دوسرے پر زیادتیاں کر جاتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک اعمال کرتے ہوں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں یہ فیصلہ کرتے ہوئے داؤد سمجھ گیا کہ یہ تو ہم نے دراصل اس کی آزمائش کی تھی چنانچہ اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر پڑا اور اللہ کی طرف رجوع کر لیا۔

آیت نمبر:25

* تب ہم نے اسے وہ قصور معاف کیا اور یقینا ہمارے ہاں اس کے لیے تقرب کا مقام اور بہترین انجام ہے۔

آیت نمبر:26

* ہم نے اسے کہا اے داؤد، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے لہٰذا تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور خواہشات نفس کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تجھے اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی اور جو لوگ اللہ کی راہ میں بھٹکتے ہیں تو یقینا ان کے لیے سخت سزا ہے کہ وہ قیامت کے دن کو وہ حساب کے دن کو بھول گئے۔

آیت نمبر:27

* ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور اس دنیا کو فضول پیدا نہیں کیا۔

یہ سب تو انسان کے لیے مسخر کیا گیا کہ وہ ان کے ذریعے اللہ کو پہچانے۔

* یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے کفر کیا اور ایسے کافروں کے لیے ہلاکت ہے جہنم کی آگ۔

جو کافر ہیں ان کے لیے جہنم کی آگ ہی بربادی ہے جہنم کی آگ سے ان کی بربادی کی جائے گی۔

آیت نمبر:28

* کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں اور ان کو جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں یکساں کر دیں؟

نیک کام کرنے والے فسادی کیسے یکساں ہو سکتے ہیں

* کیا متقین کو ہم فاجروں جیسا کر دیں؟

آیت نمبر:29

* یہ تو بڑی بابرکت کتاب ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے۔

یعنی قرآن پاک یہ بہت برکت والی کتاب ہے اس کے ذریعے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ متقین کا کیا انجام ہونا ہے اور فاجروں کا کیا انجام ہونا ہے فاجر اور متقین نیک وبد یہ سب برابر نہیں ہو سکتے اس کتاب کے احکامات میں برکت ہے جس جگہ یہ کتاب پڑھی جائے وہاں پہ رحمت اور برکت نازل ہوتی ہے اس کتاب کے ذریعے انسان دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوتا ہے یہ اس کی سب سے بڑی برکت ہے کہ یہ کتاب جہنم کی آگ سے اللہ کی ناراضگی سے بچانے والی ہے۔

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ بہت ہی بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیات پر غور و فکر کریں اور اس سے سبق اور نصیحت حاصل کریں۔

آیت نمبر:30

* اور داؤد علیہ السلام کو ہم نے سلیمان جیسا بیٹا عطا کیا بہترین بندہ، کثرت سے اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والا۔

آیت نمبر:31

* اور قابل ذکر ہے وہ موقع جب شام کے وقت اس کے سامنے خوب سدھے ہوئے (خیر خواہ) تیز و گھوڑے پیش کیے گئے۔

تو اس نے کہا، اچھا یہ جو گھوڑے ان کے اندر بھی خیر رکھی گئی ہے گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک کے لیے برکت رکھی ہے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک کے لیے برکت رکھ دی گئی لہٰذا ان کی پیشانی پر ہاتھ پھیرا کرو اور ان کے لیے خیر کی دعا کیا کرو۔

گھوڑے خود بھی اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ تو نے مجھے بنی آدم میں سے جس شخص کے بھی حوالے کیا ہے اور مجھے اس کی ملکیت میں دیا مجھے اس کی محبوب ترین اہل و عیال میں سے اور مال میں سے بنادے یعنی میں ان کے لیے بہت محبوب ہو جاؤں تو وہ گھوڑے جب پیش کیے گئے۔

آیت نمبر:32

* تو اس نے کہا میں نے اس مال کی محبت اپنے رب کی یاد کی وجہ سے اختیار کی ہے۔

یعنی مال بھی اللہ کی محبت کی وجہ سے ہو۔

* یہاں تک کہ جب وہ گھوڑے نگاہ سے اوجھل ہو گئے۔

آیت نمبر:33

* تو اس نے حکم دیا کہ انہیں میرے پاس واپس لاؤ پھر لگا ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیر لیں۔

آیت نمبر:34

* اور دیکھو کہ سلیمان علیہ السلام کو بھی ہم نے آزمائش میں ڈالا اور اس کی کرسی پر ایک جسد لا کر ڈال دیا پھر اس نے رجوع کیا۔

آیت نمبر:35

* اور کہا اے میرے رب مجھے معاف کر دے اور مجھے وہ بادشاہی دے جو میرے بعد کسی کے لیے نہ ہو بے شک تو ہی اصل داتا ہے۔

آیت نمبر:36

* تب ہم نے اس کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا جو اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ چلتی تھی جدھر وہ چاہتا تھا۔

آیت نمبر:37

* اور شیاطین کو مسخر کر دیا ہر طرح کی معمار اور غوطہ خور۔

آیت نمبر:38

* اور دوسرے جو خدمت گزار جن تھے۔

آیت نمبر:39

* ہم نے اس سے کہا یہ ہماری بخشش ہے تجھے اختیار ہے جسے چاہے دے اور جسے چاہے روک لے کوئی حساب نہیں۔

یہ وہ لوگ ہیں سلیمان اور داود علیہ السلام جن کو دنیا اور آخرت دونوں ملی ہیں لیکن انہوں نے دنیا کی نعمتیں پا کے بھی اللہ کے سامنے عاجزی اختیار کی ہے۔

آیت نمبر:40

* یقیناً اس کے لیے ہمارے ہاں تقرب کا مقام اور بہترین انجام ہے۔

آیت نمبر:41

* اور ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کا ذکر کرو۔

(جو بہت ہی صابر تھے) اور جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف و عذاب میں ڈال دیا ہے۔

تو یہاں سے پتہ چلتا ہے کہ بہت سی بیماریاں شیطان کی اثرات کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہیں تو ایسے میں رقیہ یعنی دم والا پانی استعمال کرنا چاہیے۔

آیت نمبر:42

* ہم نے اسے حکم دیا کہ اپنا پاؤں زمین پر مار، یہ ہے ٹھنڈا پانی نہانے کے لیے اور پینے کے لیے۔

آیت نمبر:43

* ہم نے اس سے اس کے اہل و عیال واپس دیے اور ان کے ساتھ اتنے ہی مزید اور اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل رکھنے والوں کے لیے نصیحت کے طور پر عطا کیے۔

آیت نمبر:44

* اور ہم نے اس سے کہا تنکوں کا ایک مٹھا لے اور اس سے مار دے اور اپنی قسم کو نہ توڑ۔

کہا جاتا ہے کہ ایوب علیہ السلام نے کسی کو مارنے کی قسم کھائی تھی تو پھر اس کے بعد انہیں خوف ہونے لگا کہ کسی بے قصور کو کیسے ماروں اور اگر نہ مارا تو قسم ٹوٹ جائے گی تو اس کا بھی گناہ ہو گا تو اللہ تعالی نے ان کی مشکل آسان کر دی تھی کہ ایک جھاڑو لو اور اس میں اتنے تنکے ہوں جتنے کوڑے مارنے کی قسم کھائی ہے اور پھر ایک ہی دفعہ اس شخص کو ایک ضرب لگا دے تا کہ قسم بھی پوری ہو جائے اور تکلیف بھی نہ ہو۔

* ہم نے اسے صابر پایا۔

اٹھارہ سال تک بیمار رہے تھے وہ تو اس کے بعد اللہ تعالی نے ان کو صحت دی لیکن ان اٹھارہ سالوں میں انہوں نے صبر کیا

* وہ بہترین بندہ ہے اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا۔

آیت نمبر:45

* اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کا ذکر کرو بڑی قوت عمل رکھنے والے اور دیدہ ور لوگ تھے۔

جسمانی اور ذہنی دونوں قوتیں ان کے پاس تھی۔

آیت نمبر:46

* ہم نے ان کو ایک خالص صفت کی بنا پر چن لیا تھا اور وہ آخرت کی یاد تھی

آیت نمبر:47

* یقینا ہمارے ہاں ان کا شمار چنے ہوئے بندوں میں ہوتا ہے۔

آیت نمبر:48

* اور اسماعیل اور الیسیع اور ذوالکفل یہ سب کے سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

آیت نمبر:49

* یہ ایک ذکر متقین لوگوں کے لیے بہترین ٹھکانہ ہے ان کے لیے۔

آیت نمبر:50

* ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔

جنت کے دروازے بہت زیادہ بڑے ہوں گے بہت زیادہ کھلے ہوں گے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقیناجنت کے دروازوں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا مکہ اور بصرہ میں یعنی ایک دروازہ اتنا بڑا ہو گا۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی جنت میں داخل ہوا اور دیکھا کہ اس کے دروازے پہ لکھا ہوا ہے صدقے کا ثواب دس گنا ہے اور قرضے کا ثواب اٹھارہ گنا ہے یعنی صدقے سے زیادہ قرض کا ثواب ہے تو قرض دینا بہت بڑی ایک نیکی ہے۔

آیت نمبر:51

* ان جنت میں وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے خوب خوب پھل اور مشروبات طلب کر رہے ہوں گے۔

آیت نمبر:52

* اور ان کے پاس شرمیلی ہم سن بیویاں ہوں گی۔

یعنی ان کی ہم عمر بیویاں وہاں پہ ہوں گی اور شرمیلی نظرے جھکانے والی حیاوالی اور عورت کا حسن ہی حیامیں ہے کہ وہ شرمیلی اور آنکھیں جھکانے والی ہو اپنے شوہر کو دیکھتی ہو باقی نامحرموں کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے نہ دیکھتی ہو۔

آیت نمبر:53

* یہ وہ چیزیں ہیں جنہیں حساب کے دن عطا کرنے کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

آیت نمبر:54

* یہ ہمارارزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔

آیت نمبر:55

* یہ تو ہے متقین کا انجام اور سرکشوں کے لیے بدترین ٹھکانہ ہے۔

آیت نمبر:56

* جہنم جس میں وہ جھلسائے جائیں گے بہت ہی بری قیام گاہ ہے۔

آیت نمبر:57

* یہ ان کے لیے، پس وہ مزہ چکھیں کھولتے ہوئے پانی اور پیپ کا۔

آیت نمبر:58

* اور اسی قسم کی دوسری تلخیوں کا۔

آیت نمبر:59

* وہ جہنم کی طرف اپنے پیروکار کو آتا دیکھ کر آپس میں کہیں گے یہ ایک لشکر تمہارے پاس گھسا چلا آرہا ہے کوئی خوش آمدید ان کے لیے نہیں ہے یہ آگ میں جھلسنے والے ہیں۔

آیت نمبر:60

* وہ ان کو جواب دیں گے "نہیں بلکہ تم ہی جھلسے جارہے ہو کوئی خیر مقدم تمہارے لیے نہیں تم ہی تو یہ انجام ہمارے آگے لائے ہو کیسی بری ہے یہ جائے قرار ہے

آیت نمبر:61

* پھر وہ کہیں گے اے ہمارے رب جس نے ہمیں اس انجام کو پہنچانے کا بندوبست کیا اس کو دوزخ کا دوہرا عذاب دے۔

آیت نمبر:62

* اور وہ آپس میں کہیں گے کیا بات ہے ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم دنیا میں برا سمجھتے تھے؟

کمتر سمجھتے تھے جنہیں ہم بے وقوف سمجھتے تھے جو دین کے لیے قربانیاں دے رہے تھے آج ہمیں وہ نہیں نظر آرہے۔

آیت نمبر:63

* ہم نے یونہی ان کا مذاق بنالیا تھا یا وہ کی ہماری نظروں سے اوجھل ہوگئے ہیں؟

آیت نمبر:64

* بے شک یہ سچ بات ہے کہ اہل دوزخ میں یہی جھگڑے چل رہے ہوں گے

آیت نمبر:65

٭ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے میں تو بس خبر دار کر دینے والا ہوں کوئی حقیقی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو یکتا ہے سب کا غالب ہے

آیت نمبر:66

٭ آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور ان سب چیزوں کا مالک ہے جو ان کے درمیان ہے وہ زبردست ہے وہ معاف کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:67

٭ ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے۔

آیت نمبر:68

٭ جس کو سن کر تم منہ پھیرتے ہو۔

آیت نمبر:69

٭ ان سے کہہ دیجیے مجھے اس وقت کی خبر نہ تھی جب ملاا اعلی میں جھگڑا ہو رہا تھا

آیت نمبر:70

٭ مجھ کو تو وحی کے ذریعے سے یہ سب باتیں بتائی جاتی ہیں اور میں کھلم کھلا خبر دار کرنے والا ہوں

آیت نمبر:71

* جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا تھا میں مٹی سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

آیت نمبر:72

* پھر جب میں اسے پوری طرح بنا چکا ہوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔

آیت نمبر:73

* اس حکم کے مطابق فرشتے سب کے سب سجدے میں گر گئے

آیت نمبر:74

* مگر ابلیس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا

آیت نمبر:75

* رب نے فرمایا اے ابلیس تجھے کیا چیز اس کو سجدہ کرنے سے روکے ہوئے جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا ہے۔؟ تو بڑا بن رہا ہے تو تکبر کر رہا ہے کیا تو ہے ہی اونچے درجے کی ہستیوں میں سے ؟

آیت نمبر:76

* اس نے جواب دیا میں اس انسان سے بہتر ہوں آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے۔

آیت نمبر:77

* فرمایا اچھا تو یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

آیت نمبر:78

* اور تیرے اوپر یوم الجزاء تک میری لعنت ہے۔

آیت نمبر:79

* وہ بولا اے میرے رب یہ بات ہے تو پھر مجھے اس وقت تک کے لیے مہلت دے دے جب یہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

آیت نمبر:80

* فرمایا اچھا تجھے اس روز تک کی مہلت دی جاتی ہے۔

آیت نمبر:81

* جس کا وقت صرف مجھے معلوم ہے۔

آیت نمبر:82

* اس نے کہا تیری عزت کی قسم ہے ان سب لوگوں کو بہکا کر رہوں گا۔

آیت نمبر:83

* سوائے تیرے ان چند بندوں کے جنہیں تو نے اپنے لیے چن لیا ہے۔

آیت نمبر:84

* فرمایا تو حق یہ ہے، اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں۔

آیت نمبر:85

* کہ میں جہنم کو تجھ سے اور ان سب لوگوں سے بھر دوں گا جو ان انسانوں میں سے تیری پیروی کریں گے

تو اس لیے شیطان کے چالوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے تاکہ ہم اس سے خود کو بچا سکیں کیونکہ شیطان اور اس کے ساتھیوں کا انجام جہنم ہے۔

آیت نمبر:86

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں۔

توجو انبیاء علیہ السلام ان کی زندگی ان کی باتیں تو کلفات سے اور بناوٹ سے پاک ہوتی ہیں۔

آیت نمبر:87

* یہ تو ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے۔

آیت نمبر:88

* اور تھوڑی ہی مدت گزرے گی کہ تمہیں اس کا حال معلوم ہو جائے گا۔

سورۃ الزمر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* اس کتاب کے نزول اللہ زبردست اور دانا حکمت والے کی طرف سے ہے۔

آیت نمبر:02

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ کتاب ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے لہذا اللہ ہی کی بندگی کیجئے دین کو اسی کے لیے خالص کیجئے۔

آیت نمبر:03

* خبردار دین خالص اللہ کا حق ہے رہے وہ لوگ جنھوں نے اس کے سوا دوسرے اولیاء اور دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں تو ہم تو ان کی عبادت اور وہ کیا کہتے ہیں کہ ہم تو ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ اللہ تک ہماری رسائی قرار دے۔

استغفر اللہ اللہ تک رسائی کرانے کے لیے اللہ کے ساتھ دوسرے الہ بنا لیتے ہیں۔

* اللہ یقینا ان کے درمیان ان تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اللہ ایسے کسی شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکر ہو تو دین کو اللہ کے لیے خالص کرنا ضروری ہے۔

ہر کام میں جو نیت ہے وہ اللہ کے لیے خالص ہونی چاہیے کیونکہ اللہ کی ہاں صرف وہ عمل قبول ہو گا جو اللہ کے لیے خالصتا کیا جائے۔

آیت نمبر:04

* اگر اللہ کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا پاک ہے وہ ذات اس بات سے کہ وہ اس کا کوئی بیٹا ہو وہ اللہ اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے۔

آیت نمبر:05

* اس نے آسمانوں اور زمین کو بر حق پیدا کیا وہی دن پر رات کو اور رات پر دن کو لپیٹتا ہے اسی نے چاند اور سورج اس طرح مسخر کر رکھا ہے کہ ہر ایک کے لیے وقت مقرر تک یہ چلے جا رہے ہیں جان رکھو وہ زبردست اور در گزر کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:06

* اسی نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر وہی ہے جس نے اس جان سے تمہارا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لیے مویشیوں میں سے آٹھ نر و مادہ پیدا کیے وہ تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تین تاریک پردوں کے اندر تمہیں ایک کے بعد ایک شکل دیتا چلا جاتا ہے۔

تین پردے کون سے ؟ ایک جھلی جس میں بچہ ہوتا ہے پھر رحم اور رحم کے بعد اوپر پیٹ تو یہ اتنے سو سال پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بتا دیا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے پاس علم ہے وہی سب کچھ کرنے والا ہے وہی پیدا کرنے والا ہے۔

* یہی اللہ (جس کے یہ سارے کام ہیں) وہ تمہارا رب ہے بادشاہی اسی کے لیے ہے کوئی معبود اس کے سوا نہیں ہے پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو؟

آیت نمبر:07

* اگر تم کفر کرو تو اللہ تمہارے کفر سے بے نیاز ہے لیکن وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند بالکل نہیں کرتا اور اگر تم اللہ کا شکر ادا کرو تو اس سے وہ تمہارے لیے پسند کرتا ہے۔

اللہ کو شکر بہت زیادہ پسند ہے اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس صفت کا اتنا اجر ہے کہ

حدیث پاک سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اگر کوئی شخص کھانا کھا کے اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو اس کو صبر کرنے والے روزے دار کے جیسا ثواب ملتا ہے۔

اتنا شکر ادا کرنا اللہ کو محبوب ہے لیکن شیطان انسان کو ناشکرا بنانا چاہتا ہے۔

* کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا آخر کار تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کام کرتے رہے ہو وہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے۔

آیت نمبر:08

* انسان پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتا ہے پھر جب اس کا رب اسے اپنی نعمت سے نواز دیتا ہے تو وہ اس مصیبت کو بھول جاتا ہے جس پر وہ پہلے پکار رہا تھا اور دوسروں کو اللہ کا ہم سر بنانے لگتا ہے تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کر دے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے کہ تھوڑے دن اپنے کفر سے لطف اٹھا لو یقیناً تم سب دوزخ میں جانے والے ہو۔

آیت نمبر:09

* (کیا اس شخص کی روش بہتر ہے یا اس شخص کی) جو اطاعت گزار ہے جو رات کی گھڑیوں میں کھڑا رہتا ہے اور سجدے کرتا ہے۔

تو جو مومن کا شرف ہے وہ قیام اللیل میں ہے وہی اس کے لیے بہترین چیز ہے اگر کوئی خود کو اللہ کے لیے خالص کرنا چاہتا ہے تو اس کو قیام اللیل، رات کی عبادت، رات کا تہجد، یہ اختیار کرنا ہوگا۔

* یہ شخص آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت سے امید لگاتا ہے ان سے پوچھو، کیا جاننے والا اور نہ جاننے والا کبھی یکساں ہوسکتے ہیں؟

علم والا اور بغیر علم والا، جاہل اور پڑھا لکھا یہ کبھی برابر ہوسکتے ہیں۔

* نصیحت تو عقل رکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں۔

آیت نمبر:10

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو جن لوگوں نے اس دنیامیں نیک رویہ اختیار کیاان کے لیے بھلائی ہے اور خدا کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں کو توان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

* حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ اطاعت کرنے والوں کو اجر ناپ کے دیے جائیں گے کہ جو اللہ تعالی کی اطاعت کرنے والے ہیں ان کے اجر ناپ تول کے دیے جائیں گے اور اس کا وزن کیا جائے گا لیکن جو صبر کرنے والے ہیں ان کا اجر تو بغیر ناپ تول کے چلو بھر بھر کے دیا جائے گا اس قدر صبر کرنے والے کا اجر ہے

ایک روایت سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جو انسان دنیامیں آزمائشوں میں گھیرے رہے ان کو قیامت کے دن لایا جائے گا ان کے لیے نہ ترازو رکھا جائے گا نہ نامہ اعمال کھولے جائیں گے بلکہ بغیر حساب کے ان کے صبر کی وجہ سے ان کے اوپر اجر انڈیل دیا جائے گا بھر بھر کے انڈیلا جائے گا یہاں تک کہ ان آزمائش والوں کی فضیلت دیکھ کر دوسرے لوگ جو دنیامیں اچھے حالات میں رکھے گئے تھے وہ حسرت کرنے لگیں گے کہ کاش دنیا میں ہمارے جسموں کو قینچیوں کے ساتھ کاٹ دیا جاتا تو آج ہمیں بھی ایسا اجر ملتا اتنا صبر کرنے کا اجر ہے۔

آیت نمبر:11

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے کہ مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اسی کی بندگی کروں۔

آیت نمبر:12

* اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلم بنوں۔

آیت نمبر:13

* کہہ دیجیے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کی عذاب کا خوف ہے۔

آیت نمبر:14

* کہ دو کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اسی کی بندگی کروں گا۔

آیت نمبر:15

* تم اس کے سوا جس جس کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو کہو اصل دیوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو گھاٹے میں ڈال دیا خوب سن رکھو یہی سراسر خسارہ ہے۔

آیت نمبر:16

* ان پر آگ کی چھتریاں اوپر سے بھی لائی جائیں گی اور نیچے سے بھی اوپر سے بھی آگ کی چھتریاں چھائی ہوئی ہوں گی یہ ہے وہ برا انجام جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے بس اے میرے بندو میرے غضب سے بچو۔

آیت نمبر:17

* بخلاف اس کے جن لوگوں نے طاغوت کی بندگی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کر لیا ان کے لیے خوشخبری ہے پس اے نبی بشارت دے دیجیے میرے ان بندوں کو۔

آیت نمبر:18

* جو بات کو غور سے سنتے ہیں اور اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی دانشمند ہے۔

آیت نمبر:19

* اے نبی اس شخص کو کون بچا سکتا ہے جس پر عذاب کا فیصلہ چسپاں ہو چکا ہو؟ کیا تم اسے بچا سکتے ہو جو آگ میں گر چکا ہو۔

آیت نمبر:20

* البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈر کر رہے ہیں ان کے لیے بلند عمارتیں ہیں منزل پر منزل بنی ہوئی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدے کی کبھی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

آیت نمبر:21

* کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کو سوتوں اور چشموں اور دریاؤں کی شکل میں زمین کے اندر جاری کر دیا پھر اس پانی کے ذریعے سے وہ طرح طرح کی کھیتیاں نکالتا ہے جن کی قسمیں مختلف ہیں پھر وہ کھیتیاں پک کر سوکھ جاتی ہیں پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئی پھر آخر کار ان کو اللہ بھس بنا دیتا ہے درحقیقت اس میں ایک سبق ہے عقل رکھنے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:22

* اب کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر چل رہا ہو اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس نے ان باتوں سے کوئی نصیحت ہی نہ لی ہو؟ تو تباہی ان لوگوں کے لیے جن کے دل اللہ کی نصیحت سے اور زیادہ سخت ہو گئے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

مالک بن دینار کہتے ہیں کہ کسی بھی شخص کو دل کی سختی سے بڑھ کے کوئی سزا نہیں دی گئی دل کی سختی اتنی بری چیز ہے

حدیث پاک میں آتا ہے کہ اگر تم دل کو نرم کرنا چاہتے ہو دل کی سختی سے بچنا چاہتے ہو تو مسکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پہ ہاتھ پھیرو یہ دلوں کی سختی ختم کرنے کا نسخہ ہے کہ مساکین کو کھانا کھلایا جائے اور یتیموں کے سر پہ ہاتھ پھیرا جائے۔

آیت نمبر:23

* اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزاء ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے جارہے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ راہ راست پر لے آتا ہے جسے چاہتا ہے اور جسے اللہ ہی ہدایت نہ دے اس کے لیے پھر کوئی ہادی و مددگار نہیں ہے۔

آیت نمبر:24

* اب اس شخص کی بدحالی کا تم کیا اندازہ کر سکتے ہو جو قیامت کے روز عذاب کی سخت مار اپنے منہ پر لے گا؟ ایسے ظالموں سے تو کہہ دیا جائے گا اب مزہ چکھو اپنی کمائی کا جو تم کر چکے ہو۔

آیت نمبر:25

* ان سے پہلے بہت سے لوگ اسی طرح جھٹلا چکے ہیں آخر کار ان پر عذاب ایسے رخ سے آیا جہاں سے وہ خیال بھی نہ کر رہے تھے۔

آیت نمبر:26

* پھر اللہ نے ان کو دنیا ہی کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب تو شدید تر ہے کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔

آیت نمبر:27

* ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح کی مثالیں دی کہ شاید یہ ہوش میں آجائیں۔

آیت نمبر:28

* ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی ٹیڑھا پن نہیں تاکہ یہ برے انجام سے بچیں۔

آیت نمبر:29

* اللہ ایک مثال دیتا ہے ایک شخص تو وہ ہے جس کی ملکیت میں بہت سے کج خلق آقا شریک ہیں جو اسے اپنی اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دوسرا شخص پورے کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے۔ کیا دونوں حال یکساں ہو سکتا ہے؟

ایک وہ ہے جو صرف ایک آقا کے under ہے صرف ایک اللہ کو مانتا ہے اور دوسرا وہ ہے جس نے بہت زیادہ آقا اور معبود بنا رکھے ہیں کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں

* الحمدللہ مگر اکثر لوگ نادانی میں پڑے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر:30

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔

آیت نمبر:31

* آخر کار قیامت کے روز تم سب اپنے رب کی حضور اپنا اپنا مقدمہ پیش کروگے۔

اپنا اپنا مقدمہ کون سا اپنے حق کے لیے مقدمہ ہر کوئی اپنے حقوق کے بارے میں لڑ رہا ہو گا۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کے حقوق تم لوگوں سے ادا کروائے جائیں گے۔

* آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی موت ایسی حالت میں آئی کہ اس کے ذمے ایک دینار یا ایک درہم ہو تو قیامت کے دن اس کی ادائیگی اس کی نیکیوں میں سے کرائی جائے گی۔

اللہ رب العالمین سے دعا ہے کہ وہ دنیا میں ہمیں شیطان کے شر سے نفس کے شر سے محفوظ رکھے اور قیامت کے دن ہمیں ان لوگوں میں شامل کرے جو بغیر حساب کتاب میں جنت میں داخل کر دیے جائیں گے۔

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)